اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عِدّت و سوگ کے مسائل

فہرس

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

عِدّت و سوگ کے مسائل

☆اللہ عزوجل فرماتا ہے :

﴿ وَالَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَیَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا یَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا ۚ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكُمۡ فِیۡمَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ۝ ﴾

”تم میں جو مر جائیں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں پھر جب اُن کی عدت پوری ہو جائے تو تم پر کچھ مؤاخذہ نہیں اُس کام میں جو عورتیں اپنے معاملہ میں شرع کے موافق کریں اور اللہ (عزوجل) کو تمھارے کاموں کی خبر ہے۔“

☆ صحیح بخاری شریف میں مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں وفات شوہر کے چند دن بعد بچہ پیدا ہوا، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر نکاح کی اجازت طلب کی حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اجازت دے دی۔

(صحیح البخاري"، کتاب الطلاق، باب واولات الاحمال... اِلخ، الحدیث: ۵۳۲۰، ج۴ ص۴۶۰)

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن کے شوہر کو اُن کے غلاموں نے قتل کر ڈالا تھا، وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتی ہیں، کہ مجھے میکے میں عدت گزارنے کی اجازت دی جائے کہ میرے شوہر نے کوئی اپنا مکان نہیں چھوڑا اور نہ خرچ چھوڑا۔ اجازت دے دی پھر بُلا کر فرمایا: "اُسی گھر میں رہو جس میں رہتی ہو، جب تک عدت پوری نہ ہو۔" لہٰذا اُنھوں نے چار ماہ دس دن اُسی مکان میں پورے کیے۔

("جامع الترمذي"، أبواب الطلاق... اِلخ، باب ماجاء این تعتد المتوفی عنھا زوجھا، الحدیث: ۱۲۰۸، ج۲، ص۴۱۱.)

عدّت کی تعریف

شوہر کے طلاق دینے یا اس کے وفات پا جانے (نیز خلع) کے بعد عورت کا نکاح ممنوع ہونا اور ایک زمانۂ معیّنہ (مقرر کردہ مخصوص مدت) تک انتظار کرنا۔ اسے اصطلاحِ شرع میں "**عدت**" کہتے ہیں۔ (سُنی بہشتی زیور حصہ چہارم ص434)

بیوہ کی عدّت کی مدّت

اگر بیوہ کی رخصتی نہیں ہوئی:۔ عورت بیوہ ہے اور اس کی رخصتی نہیں ہوئی تو ایسی اسلامی بہن کی عدت کی مدت چار ماہ دس دن ہے اگرچہ یہ اسلامی بہن چھوٹی عمر کی ہے کہ اس کی عدت کا سبب موت ہے۔

(فتاویٰ امجدیہ جلد ثانی ص285، عدت و سوگ کے مسائل)

اگربیوہ حاملہ ہو:۔ اگر بیوہ حاملہ ہو تو اس کی عدت کی مدت بچہ پیدا ہونے تک ہے اگرچہ شوہر کی فوتگی کے فوراً بعد بچہ کی ولادت ہو جائے۔ حمل ساقط ہو گیا اور اعضا بن چکے ہیں عدت پوری ہو گئی ورنہ نہیں (یعنی 120 دن ہو چکے تھے تو اسقاط حمل سے ہی عدت مکمل ہو گئی) اور اگر دو یا تین بچے ایک حمل سے ہوئے تو پچھلے کے پیدا ہونے سے عدت پوری ہو گی۔"الجوہرۃ النیرۃ"، کتاب العدۃ، الجزء الثاني، ص۹۶.(بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص۲۳۸)

اگر بیوہ غیر حاملہ ہو:۔ اگر بیوہ غیر حاملہ ہے تو اس کی عدت کی مدت چار ماہ دس دن ہے۔ بشرطیکہ نکاح صحیح ہو دخول ہوا ہو یا نہیں دونوں کا ایک حکم ہے اگرچہ شوہر نابالغ ہو یا زوجہ نابالغہ ہو۔الجوہرۃ النیرۃ''، کتاب العدۃ، الجزء الثاني، ص۹۷، وغیرہا.(بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص۲۳۷)

☆اگر شوہر کا انتقال چاند کی پہلی تاریخ کو ہوا تو عدت غیر حاملہ کی 4 قمری ماہ اور 10 دن ہو گی چاہے مہینے 29 کے ہوں یا 30 کے اور اگر پہلی تاریخ کے علاوہ کسی اور دن انتقال ہوا تو اب 130 دن عدت مکمل کی جائے گی۔

بیوہ کی عدت کے احکام

☆عدت ہر حال میں گزرنا ضروری ہے بعض لوگ جو عورت کو چند قدم گھر سے باہر نکال کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اس کی عدت ختم کر دی یہ بالکل غلط ہے اس سے عدت ختم نہیں ہوتی بلکہ عدت پھر بھی لازم ہوتی ہے اور بلا وجہ گھر سے باہر نکلنے کی وجہ سے گنہگار بھی ہوتی ہیں لہٰذا توبہ بھی کریں۔

تین دن سے زیادہ سوگ منانا:۔ شوہر کے علاوہ کسی اور کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا حرام ہے۔"صحیح البخاري"، کتاب الجنائز، باب حد المرأۃ علی غیر زوجھا، الحدیث: ۱۲۸۱،۱۲۸۲، ج۱، ص۴۳۳.
"ردالمحتار"، کتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج۵، ص۲۲۳.(بہار شریعت، حصہ ۸، جلد ۲، ص۲۴۳،۲۴۱)

بیوہ کے اخراجات: دورانِ عدت عورت گھر سے باہر نہیں جاسکتی البتہ ضرورتاً گھر سے باہر جانے کی اجازت ہے جیسے بیمار ہوگئی اور ڈاکٹر کے پاس جانا ہے ڈاکٹر گھر نہیں آسکتی تو دن دن میں جائے اور غروب آفتاب سے پہلے واپس اپنے گھر آجائے۔

عدت کے متفرق احکام

﴿اب عدت کے وہ احکام پیش کیے جاتے ہیں جو بیوہ، خلع لینے والی اور مطلقہ تینوں کے لئے ایک جیسے ہیں۔﴾

اگر عورت عدت نہ گزارنا چاہے یا مدت کو تھوڑا کم کرنا چاہے یا اس کے گھر والے اسے منع کرتے ہیں تو ان صورتوں میں عورت اور اس کے گھر والے گنہگار ہوں گے کہ بلا اجازت شرعیہ مقرر کردہ حکم الٰہی عزوجل میں تغیر و تبدل کا کسی کو اختیار نہیں لہٰذا عدت گزارنا اور مقررہ مدت تک گزارنا لازم ہے۔(عدت وسوگ کے مسائل)

عورت عدت کہاں گزارے: شوہر کے گھر گزارے گی۔ اگر مکان ڈھے رہا ہو یا ڈھنے کا خوف ہو یا چوروں کا خوف ہو یا مال تلف ہونے کا خوف ہو تو ان صورتوں میں مکان بدل سکتی ہے۔"الفتاوى الهندية"،كتاب الطلاق،الباب الرابع عشر في الحداد،ج١،ص٥٣٥. (بہار شریعت، حصہ ٨، جلد ٢، ص ٢٤٦)

عدت کے دوران نکاح کرناکیسا؟ مطلقہ، بیوہ یا خلع والی اسلامی بہن عدت کے دوران نہ کسی سے نکاح کر سکتی ہے نہ ہی اسے نکاح کا پیغام دیا جاسکتا ہے، جب تک عدت نہ گزرے نکاح تو نکاح، نکاح کا پیغام دینا بھی حرام قطعی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ شریف جلد 13 ص 319)

☆عدت کے اندر نکاح باطل و حرام ہے۔(فتاوی رضویہ جلد 11 صفحہ 266)

عدت میں پیغام نکاح کا حکم: جو عورت عدّت میں ہو اُس کے پاس صراحۃً نکاح کا پیغام دینا حرام ہے اگرچہ نکاح فاسد یا عتق کی عدت میں ہو اور موت کی عدت ہو تو اشارۃً کہہ سکتے ہیں اور طلاق رجعی یا بائن یا فسخ کی عدت میں اشارۃً بھی نہیں کہہ سکتے اور وطی بالشبہہ یا نکاح فاسد کی عدت میں اشارۃً کہہ سکتے ہیں اشارۃً کہنے کی صورت یہ ہے کہ کہے میں نکاح کرنا چاہتا ہوں مگر یہ نہ کہے کہ تجھ سے ورنہ صراحت ہو جائے گی یا کہے میں ایسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں جس میں یہ یہ وصف ہوں اور وہ اوصاف بیان کرے جو اس عورت میں ہیں یا مجھے تجھ جیسی کہاں ملے گی۔

"الفتاوى الهندية"،كتاب الطلاق، الباب الرابع عشر في الحداد، ج١، ص ٥٣٤ . (بہار شریعت، حصہ ٨، جلد ٢، ص ٢٤٤)

دورانِ عدت پردے کا حکم: مطلقہ، بیوہ یا خلع والی اسلامی بہن کو عدت سے قبل جن جن سے پردہ کرنا شرعاً فرض تھا تو دورانِ عدت بھی ان ہی سے پردہ کرنا ہوگا، ہاں مطلقہ، خلع والی دورانِ عدت شوہر سے بھی پردہ کرے گی۔ البتہ طلاقِ رجعی والی کو شوہر سے پردہ کرنے کے احکام دوسرے ہیں۔

سوگ کے احکام

* ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے **مروی، کہ رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: **"کوئی عورت کسی میّت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے، مگر شوہر پر چار مہینے دس دن سوگ کرے اور رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے، مگر وہ کپڑا کہ بُننے سے پہلے اُس کا سوت جگہ جگہ باندھ کر رنگتے ہیں اور سرمہ نہ لگائے اور نہ خوشبو چھوئے، مگر جب حیض سے پاک ہو تو تھوڑا سا عود استعمال کر سکتی ہے۔"** اور ابو داود کی روایت میں یہ بھی ہے کہ مہندی نہ لگائے۔

صحيح مسلم"، كتاب الطلاق، باب وجوب الاحداد في عدة الوفاة... إلخ، الحديث:١٤٩١، ص٧٩٩

☆ ابو داود و نسائی نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے **روایت کی کہ حضور**(صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا:

"جس عورت کا شوہر مر گیا ہے، وہ نہ کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہنے اور نہ گیرو کا رنگا ہوا اور نہ زیور پہنے اور نہ مہندی لگائے اور نہ سُرمہ۔"

"سنن أبي داود"، كتاب الطلاق، باب فيما تجتنبه المعتدة في عدتها، الحديث: ٢٣٠٤،ج٢، ص٤٢٥. (بہار شریعت، حصہ ٨، جلد ٢، ص ٢٤١)

سوگ کی تعریف

مطلقہ، بیوہ، خلع والی اسلامی بہن سوگ کی تعریف ذہن نشین کرلیں۔ سوگ کے معنی یہ ہیں کہ **"ہر زینت کو ترک کرے"**

"الدرالمختار"،كتاب الطلاق،فصل في الحداد، ج٥، ص٢٢١ (بہار شریعت، حصہ ٨، جلد ٢، ص ٢٤٢)

سوگ سے متعلق ضروری احکام

سوگ اس پر ہے جو کہ عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاق بائن کی عدت ہو۔ "الدرالمختار"، كتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج٥، ص٢٢١.(بہار شریعت، حصہ ٨، جلد ٢، ص ٢٤٣) مطلقہ، بیوہ یا خلع یافتہ اسلامی بہن کو اپنی عدت کی مدت پورا ہونے تک سوگ کرنا شرعاً واجب ہے اور اس کا ترک کرنا حرام ہے۔

مسئلہ ۵ :طلاق دینے والا سوگ کرنے سے منع کرتا ہے یا شوہر نے مرنے سے پہلے کہہ دیا تھا کہ سوگ نہ کرنا جب بھی سوگ کرنا واجب ہے۔"الدرالمختار"، کتاب الطلاق، فصل في الحداد، ج۵، ص۲۲۱

وہ کام جو شرعاً ناجائز ہیں:۔

مطلقہ، بیوہ یا خلع یافتہ اسلامی بہن کو بحالت سوگ یہ تمام کام کرنا شرعاً ناجائز ہیں:

☆ہر قسم کا گہنا یہاں تک کہ انگوٹھی و چھلّا وغیرہ بھی نہ پہنے۔

☆ہر قسم کا زیور یہاں تک کہ کانچ کی چوڑیاں بھی نہ پہنے۔

☆ہاتھ پاؤں اور سر میں مہندی نہ لگائے۔

☆ہر طرح کی خوشبو بدن و کپڑے میں لگانے سے اپنے آپ کو بچائے۔

☆ ریشمی کپڑا اگرچہ سیاہ رنگ کا ہو نہ پہنے۔

☆آنکھوں میں سرمہ نہ لگائے۔

☆سر میں کنگھی نہ کرے۔(مجبوری ہو تو موٹے دندانوں کی طرف سے کنگھی کرے)

☆ہر طرح کی زیب و زینت ہار، پھول، مہندی خوشبو وغیرہ کا استعمال ترک کردے۔

☆یونہی ہر رنگ جس سے زینت ہوتی ہو استعمال نہ کرے۔

☆ مطلقہ، بیوہ اور خلع والی کے لئے ضروری نہیں کہ وہ بحالت سوگ سفید لباس ہی کو پہنے بلکہ سادہ اور ممکن ہو تو پرانا لباس اپنائے انہیں استعمال میں لائے۔

☆گھر سے بغیر شرعی مجبوری کے نہ نکلے۔

☆اجتماع، ذکر، میلاد و محافل، قرآن خوانی وغیرہ میں نہیں جاسکتی۔

☆کسی عزیز کا انتقال ہو جائے تو دورانِ عدت اس کے گھر نہیں جاسکتی۔

☆الغرض ہر قسم کا سنگھار ختم عدت تک منع ہے۔(فتاوٰی رضویہ جلد13ص331ملخصاً)

☆دورانِ عدت جشنِ ولادت کے موقع پر دلی طور پر خوش ہونے میں حرج نہیں۔البتہ اس خوشی کے موقع پر بھی عمدہ لباس و زیورات وغیرہ نہیں پہن سکتی ہاں گھر میں جھنڈے اور لائٹیں وغیرہ لگانے اور نیاز کرنے میں ممانعت نہیں۔

وہ کام جو شرعاً جائز ہیں۔

مطلقہ، بیوہ یا خلع یافتہ اسلامی بہن کو بحالت سوگ یہ تمام کام شرعاً جائز ہیں:۔

☆چارپائی پر سونا، بستر ابچھانا، سونے کے لئے ہو یا بیٹھنے کے لئے منع نہیں۔(فتاوٰی رضویہ جلد13ص331ملخصاً)

☆غسل کرنا

☆صاف ستھرا اور سادہ لباس پہننا

☆سر درد کی وجہ سے سر میں تیل کا استعمال کرنا۔ تیل کا استعمال کوشش کرے رات میں کرے اور یہ زینت کی نیت سے نہ کرے۔

☆آنکھوں میں درد کے سبب آنکھوں میں سرمہ لگا سکتی ہے ممکن ہو تو سفید سرمہ لگائے۔(یہ بھی رات میں لگائے اور زینت کی نیت سے نہ لگائے)

☆بال اُلجھ جائیں یا سر درد کے سبب کنگھا کرسکتی ہے مگر کنگھے کے موٹے دندانوں والی سائیڈ سے کنگھا کرے جس سے فقط بال سلجھالے زینت کی نیت نہ ہو۔(فتاوٰی رضویہ جلد13ص331)

☆فون پر گفتگو کرسکتی ہے۔

☆جس مرض کا علاج گھر میں نہیں ہو سکتا اس کے لئے باہر جاسکتی ہے لیکن رات کا اکثر حصہ شوہر کے مکان میں ہی گزارے اور اگر اسی مکان میں علاج ممکن ہو تو اب باہر نکلنا حرام ہے۔

☆عدت کے دن ختم ہونے پر عورت کو مسجد میں جانا یا مسجد کو دیکھنا، کسی رشتے دار وغیرہ کے بلانے پر نکلنا، نفل ادا کرنا، صبح یا شام کسی مخصوص وقت عدت کو ختم کرنا یا اُس دن گھر سے ضرور نکلنا ان تمام باتوں کی شرعاً کوئی اصل نہیں ہاں ختم عدت پر اُسی دن گھر سے رشتے دار وغیرہ کے گھر جانے کے لئے نکلنے میں کوئی حرج بھی نہیں اور نہ ہی شکرانے کے نفل پڑھنے میں کوئی حرج ہے۔ البتہ عدت کو ختم کرنے کے لئے یہ سب کام ضروری نہیں۔(دارالافتاء اہلسنت)

☆شوہر کی قبر پر نہ جائے بلکہ گھر سے اس کے لئے فاتحہ پڑھ کر دعائے مغفرت کرے۔

مدنی پھول ! مسائل سمجھ نہ آنے کی صورت میں دارالافتاء اہلسنت سے رجوع فرمائیں اس کے علاوہ مزید معلومات کے لئے کتاب بہار شریعت حصہ 8 سے عدت کے بیان کا مطالعہ فرمائیں۔